ب۔ روزنامہ "الفضل" ربوہ ۱۹ ستمبر ۸۲ء میں قادیانیوں نے اپنے اسلامی مہینے الگ شائع کیے ہیں۔ اور اسی شمارے کے آخری صفحہ پر مرزا غلام احمد قادیانی کو متعدد مرتبہ "حضرت احمد" لکھا ہے حالاں کہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف سرورِ کائنات کی ذات با برکات ہے۔ ج۔ روزنامہ الفضل ربوہ کی ۶ نومبر ۸۲ء کی اشاعت میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھوں کے روحانی پیشوا گرو نانک سے تشبیہ دے کر اپنی روایتی گستاخی کا مظاہرہ کیا۔ مندرجہ بالا شواہد کے پیشِ نظر ارباب حکومت سے پرزور احتجاج ہے کہ ان فتنہ پردازیوں سے کس لیے چشم پوشی سے کام لیا جارہا ہے۔ غصب شدہ قبرستان کی زمین واپس لی جائے اور اہل اسلام کی قبور کو مسمار کرنے والوں کو عبرت ناک سزا دی جائے۔

پریس اینڈ پبلی کیشنز آرڈی ننس کو بروئے کار لاتے ہوئے روزنامہ الفضل کا ڈیکلریشن منسوخ کیا جائے اور مذکورہ پریس ضبط کیا جائے۔ اور اس کے پبلشر اور پرنٹر کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ (مولانا) منظور احمد چنیوٹی

تحریک روشنیہ | الحق میں تحریک روشنیہ پر گذشتہ چند ماہ سے بڑی دلچسپ بحث جاری ہے۔ جس سے اس جاندار تحریک کے بارے میں بڑی معلومات حاصل ہو رہی ہیں۔ اور تحریروں کے علاوہ "کاکا" مجاہد آزادی خان غازی کا بھی مراسلہ پڑھا۔ جہاں تک میرا خیال ہے "کاکا" اس تحریک پر ایک اتھارٹی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ تو پھر کیوں نہ ان کی وہ تحریر شائع کی جاتی جو انہوں نے دو برس قبل آپ کو بھیجی تھی۔ اس کا مطلب یہ تو نہیں ہے کہ آپ نے "قہرمان پیر روشن" کو ہاتھ پاؤں سے باندھ لیا ہے۔ اور صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے۔ کہ آؤ بھائی برساؤ اپنے ڈنڈے اور رگوبیاں۔ لیکن اس کے باوجود مجھے یقین ہے کہ اس بدنام مجاہد کے مقام اور مرتبہ میں کوئی بھی کمی نہیں آئے گی اور پٹھانوں کی "تاریخ، وطن دوستی اور جذبہ آزادی سے واقف اور غیر متعصب مورخ اور سکالران کو نذرانۂ عقیدت پیش کرتا رہے گا۔

محمد پرویش شاہین۔ منگلور سوات

بھارتی ٹیلی ویژن کی دریدہ دہنی | امرتسر ٹیلی ویژن نے ۹ اکتوبر ۸۲ء ہفتہ کی اپنی نشریات میں بھارت سمیت سات ملکوں کے تعاون سے بننے والی ایک فلم بعنوان "تاریخ انسانیت" میں دانستہ طور پر جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فداہ ابی وامی اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی مفروضہ تصویر دکھائی اور اس فلم کے ذریعے معاذ اللہ تعالیٰ یہ تاثر دیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسلام تلوار کے زور سے اور جبر کے ذریعے پھیلایا ہے۔

آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی تمثیل اور جبر کے ذریعے اسلام پھیلانے کا الزام اسلامی جذبات کے منافی اور مسلمانوں کی غیرت کے لئے کھلا چیلنج ہیں ہم اس دریدہ دہنی کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کی دشمن اور نام نہاد "سیکولر" بھارتی حکومت سے سرکاری طور پر شدید احتجاج کر کے اسے اسلامیان پاکستان کے جذبات اور اضطراب سے جلد از جلد آگاہ کرے۔

زاہد بلند شہری۔ ایڈیٹر ترجمان اسلام لاہور